اوصاف حمیدہ کے وظائف

قناعت اور تھوڑی سی چیز سے کام لینے سے انسان غنی اور مالدار ہو جاتا ہے۔ اپنی ذات سے غیروں کو نفع اور راحت پہنچانے سے آدمی تمام لوگوں سے اچھا اور بہتر سمجھا جانے لگتا ہے۔ اگر کوئی آدمی عبادت میں سب سے زیادہ بڑھنا چاہتا ہو تو اس حدیث پر عمل کرے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کلمات سیکھ لے اور ان پر عمل پیرا ہو جائے یا کسی ایسے آدمی کو سکھادے جو عمل کرنے لگے تو حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں ایسا کرسکتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ان پانچوں چیزوں کو شمار کرادیا۔ تم اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے ضرور بچنا۔ انشاء اللہ تمام لوگوں سے زیادہ عابد اور زاہد بن جاؤ گے اور اللہ پاک نے جو چیز قسمت میں لکھ دی ہے تم اس پر راضی ہو جاؤ تو تم سب سے زیادہ غنی اور مالدار ہو جاؤ گے۔

اسی طرح تم پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کیا کرو تو تم سچ مچ مومن بن جاؤ گے۔ تم جو اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کیلئے بھی۔ اس عمل سے آدمی صحیح معنوں میں مسلمان بن جاتا ہے۔ کثرت ضحک سے اجتناب کریں اس لئے کہ اس سے آدمی کا ضمیر مردہ ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اگر تم خالص محسن آدمی بننا چاہتے ہو تو اللہ پاک کی اس طرح عبادت کیا کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر اس طرح عبادت نہ کر سکو تو اس طرح کیا کرو کہ کم از کم وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ (الحدیث)

اچھے اخلاق کا برتاؤ انسان کو کامل ایمان والا بنا دیتا ہے۔ دوسروں کی حوائج و ضروریات کو پورا کرنے سے اللہ تعالیٰ اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ اسلئے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرنا چاہتے ہیں تو ضرورت مند حضرات کو انکی طرف متوجہ کردیتے ہیں۔ اللہ کے فرائض کی ادائیگی سے انسان خدا کا مطیع و فرمانبردار سمجھا جاتا ہے اور جنابت سے پاک و صاف ہو جانے سے اللہ تعالیٰ سے گناہوں سے پاک ہو کر ملنے کا شرف مل جاتا ہے اور جمعہ کے دن خاص طور پر غسل کرنے سے یہ شرف نوازا جاتا ہے ایسا آدمی اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اس نے کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں کیا۔

اللہ کی مخلوق پر ظلم نہ کرنے سے نور ہادی کے ساتھ قیامت کے دن حشر ہوگا اور ظلمات میں روشنی نصیب ہوتی ہے۔ کثرت استغفار سے گناہوں کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے اور اللہ پر بھروسہ کرنے سے اللہ اسے طاقتور بنا دیتے ہیں۔ طہارت کاملہ اور پاکیزہ زندگی گزارنے میں اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت عطا فرماتے ہیں۔ مخلوق خدا کے لئے غیظ و غضب کو فرو کردینے سے اللہ تعالیٰ کے عتاب سے امن و امان نصیب ہوتا ہے۔ حرام چیزوں سے بچنے اور سود سے اجتناب کرنے سے اللہ تعالیٰ دعا کی قبولیت کا شرف عطا فرماتے ہیں۔ شرمگاہ کی حفاظت اور زبان کو قابو میں کر لینے سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے سامنے رسوائی اور ذلت سے محفوظ رکھتے ہیں۔ لوگوں کے عیوب پر پردہ پوشی سے اللہ تعالیٰ بھی پردہ پوشی فرماتے ہیں۔ اس لئے کہ اللہ پاک ستار اور عیب پوش ہے اور وہ عیب پوشوں کو پسند کرتا ہے۔ کثرت استغفار اور خشوع و خضوع اور تنہائیوں میں نیکیاں کرنے سے اللہ تعالیٰ گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ تواضع و انکساری، حسن و خلق اور مصائب و آلام پر صبر کرنے سے اللہ تعالیٰ اجر و ثواب سے نوازتا ہے۔ حسد اور بخل و سوء خلق سے بچنے سے اللہ تعالیٰ بڑے بڑے گناہوں سے حفاظت فرماتا ہے۔ صلہ رحمی اور صدقات و خیرات چھپ کر کرنے سے اللہ کے غضب و عتاب سے محفوظ رہتا ہے۔